وہ عربی بولنے جاننے اور سمجھنے پڑھنے میں مہارت پیدا کریں۔ کتاب تعلیم و تدریس کے تازہ ترین اسلوب پر لکھی گئی ہے اور اس میں بڑی خصوصیت یہ ہے کہ جملوں اور الفاظ کے انتخاب میں بھی اسلامی ذہنیت نمایاں ہے۔

مقدمہ شعر و شاعری | مرتب ڈاکٹر وحید قریشی، ٹائپ عمدہ، صفحات ۴۰۰۔ ناشر مکتبہ جدید، لاہور۔ عام ایڈیشن کی قیمت چھ روپے اور خاص ایڈیشن کی قیمت دس روپے۔ نشیاد کے بیسے غیر مجلد ایڈیشن پانچ روپے میں مل سکتا ہے۔

حالی کے "مقدمہ شعر و شاعری" سے خواہ کسی کو کتنا ہی اختلاف ہو مگر یہ حقیقت اپنی جگہ مسلم ہے کہ وہ پہلے شخص تھے جنہوں نے اردو ادب میں "سائنٹفک تنقید" کی بنیاد رکھی۔ اس معاملہ میں ان کی نگاہ اپنے معصروں سے زیادہ وسیع اور فکر زیادہ گہرا تھا یہی وجہ ہے کہ انہوں نے شاعری کے مشرقی نظریات کے ساتھ ساتھ مغربی نظریات کو بھی سمیٹنے کی امکانی حد تک کوشش کی ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے کئی جگہ ٹھوکریں بھی کھائی ہیں مگر اس طرف پہلا قدم انہوں نے ہی اٹھایا۔ یہ قیمتی مقالہ ناشرین کی لاپروائی سے رفتارِ زمانہ کے ساتھ ساتھ مسخ ہوتا جارہا تھا۔ اردو کے فاضل نقاد ڈاکٹر وحید قریشی ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے متن کو ۱۸۹۳ء والے ایڈیشن سے مقابلہ کرکے اسے نئی صورت میں مرتب کیا ہے۔ اس کے علاوہ شروع میں حالی کے حالاتِ زندگی اور ان کی تنقیدی حیثیت پر دو قیمتی مضامین لکھے ہیں۔ آخر میں تین ضمیمے ہیں۔ ان میں سے ایک میں تمام وہ مواد جمع کیا گیا ہے جو اب تک مقدمے کے اندراجات کے خلاف یا موافق شائع ہوا۔ اس میں حالی کے مغربی ماخذ بھی ہیں۔ فاضل مصنف نے جس محنت اور عرق ریزی سے حالی کے بارے میں تمام منتشر مواد یکجا کیا ہے وہ اردو ادب پر ایک ایسا احسان ہے جس کا اعتراف نہ کرنا بہت بڑی ناشکری ہے۔

سُود حصہ دوم مؤلفہ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی | اپنے معاشی مسائل کے حل کرنے میں اس وقت ہماری اصل الجھن یہ ہے کہ اگر ہم بے قید معیشت کے اصول اختیار کریں تو نظامِ سرمایہ داری اپنی ساری لعنتوں کے ساتھ مسلط ہو جاتا ہے۔ اگر ہم انفرادی ملکیت ختم کرکے تمام ذرائع پیداوار اجتماعی قبضہ تصرف میں دے دیں تو آزادیٔ فکر و گفتار، آزادیٔ تحریر